



حدیث: جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اس کے قرض کا کچھ حصہ معاف کردیا، اسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہو گا۔

صفحہ رئیس / زمرے / عقیدہ

زمرہ: عقیدہ . یوم آخرت پر ایمان . اخروی زندگی .

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَصَّعَ لَهُ، أَظْلَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ».

[صحیح] - [رواه الترمذي وأحمد] - [سنن الترمذي: 1306]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اس کے قرض کا کچھ حصہ معاف کردیا، اسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہو گا۔"

[صحیح] - [رواه الترمذي وأحمد] - [سنن الترمذي - 1306]

شرح

اللہ کے نبی ﷺ نے بتایا کہ جس نے کسی تنگ دست قرض دار کو مہلت دی یا اس کے قرض کا کچھ حصہ معاف کردیا، بدلے میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا، جس دن سورج بندوں کے سروں سے قریب ہو جائے گا اور انہیں سورج کی بڑی سخت تپش کا سامنا ہوگا۔ اس دن سایہ اسی کو نصیب ہوگا، جسے اللہ تعالیٰ سایہ فراہم کرے گا۔

💡 حدیث کے کچھ فوائد

1. اللہ کے بندوں پر آسانی کرنے کی فضیلت اور یہ عمل قیامت کے دن کسی بولناکیوں سے نجات حاصل کرنے

کا ایک سبب ہے۔ ⚠️

2. انسان کو بدلہ اسی نوعیت کا دیا جاتا ہے، جس نوعیت کا اس کا عمل ہوتا ہے۔ ⚠️

زمرے

• عقیدہ . یوم آخرت پر ایمان . اخروی زندگی

Русский Türkçe Français বাংলা ئۇيغۇرچە Indonesia Español English عربي
Hausa Kurdî Tagalog Tiếng Việt فارسی 中文 हिन्दी සිංහල Bosanski
日本語 Deutsch ไทย မြန်မာ தமிழ் Kiswahili తెలుగు മലയാളം Português
नेपाली Кыргызча ગુજરાતી Nederlands ལྷོ་ཇཾ Svenska Shqip অসমীয়া پښتو
Română Kinyarwanda тоҷикӣ Soomaali Српски دری Lietuvių Yorùbá
Wolof ಕನ್ನಡ Oromoo Italiano Fulfulde Malagasy Moore Čeština Magyar
Lingala ქართული Українська O'zbek Akan Ελληνικά Azərbaycan Български
Kurmancî Yao Kirundi मराठी ਪੰਜਾਬੀ Bambara ଶାସାଝୁଏ Македонски
